پروفیسر سید ذوالکفل بخاری: ایک تاثر

ڈاکٹر عبدالماجد ندیم ☆

پروفیسر سید ذوالکفل بخاری نے مختصر عمر پائی، لیکن ان کی شخصیت ہمہ پہلو اور انتہائی مؤثر تھی۔ مجھ ایسے کے لیے اس وسعت کو سمیٹنا اور تاثرات کو چند الفاظ میں پیش کرنا تو ممکن نہیں البتہ اختصار کا پہلو ایسا ہے جس کو اختیار کر کے قدرے مطابقت پیدا کی جاسکتی ہے۔

اللہ تبارک وتعالی جب انعامات کی بارش فرماتا ہے تو ایسے جواہر بھی نچھاور ہوتے ہیں جو سید ذوالکفل شاہ بخاری کا روپ دھار لیتے ہیں۔ اگر عمومی بشری عمر کے تین مراحل: بچپن، جوانی اور بڑھاپا کے حوالے سے مختصر جائزہ لیا جائے تو مرحوم سید ذوالکفل بخاری وہ دیدہ ور تھا جس نے اپنے بچپن سے ہی ذہانت وفکری جستجو کے جوہر دکھلانا شروع کر دیے تھے، عالم طفلی میں اپنی تمام تر معصومیت کے باوجود طفلانہ عادات سے محفوظ رہنے والے اس بچے نے جب عالم شباب میں قدم رکھا تو جوانی کے فطری جوش وخروش اور جذبات کی شدت کے ساتھ ساتھ حکمت وفراست اور معاملہ فہمی کے جواہر جو چہل و پنجاہ سال کی عمر کو پہنچ کر چند خوش نصیبوں کو ہی نصیب ہوتے ہیں، مرحوم میں بڑھاپے سے قبل ہی بڑی آب وتاب کے ساتھ جلوہ گر تھے۔ بالغ نظری ایسی پائی تھی کہ تمام دوست واحباب اپنے خانگی وعلمی اور دیگر عملی امور میں ان کے مشورں اور رہنمائی کے محتاج رہتے، مرحوم اپنی مخلصانہ طبیعت کے باعث دوستوں اور احباب کے لیے یہ فریضہ انتہائی کشادہ روی اور وسعت قلب سے انجام دیتے، پریشان افکار اور پیچیدہ گفتگو مسلسل اور ہمہ تن گوش ہو کر سنتے رہتے نہ تو تھکاوٹ کا اظہار کرتے، نہ ہی ملال خاطر ان کے چہرے سے عیاں ہوتا، رہبری ورہنمائی کے فریضہ سے بڑھ کر خوابیدہ ہمتوں کو جگا دینا، ہر شخص کی صلاحیتوں کو بھانپ کر کسی قیمتی مقصد کی طرف گامزن کر دینا، خاص کر جوانی میں، سید ذوالکفل بخاری کا طرۂ امتیاز تھا۔

ویسے تو مرحوم کے احسانات تمام احباب واقربا کی زندگی کا حصہ بنے جس کا اعتراف سننے اور مختلف دانش وروں کی تحریروں میں پڑھنے کو ملا ہے، لیکن اگر میں اپنی ذاتی زندگی کا جائزہ لوں تو سید ذوالکفل بخاری میرے محسنین کی فہرست میں ایک ایسا جگمگاتا ستارا ہے جس سے میں نے کئی ایک معاملات میں رہنمائی پائی مرحوم کے مشوروں اور ہمت افزائی کی بدولت وہ کامیابیاں بھی میری زندگی کا حصہ بن گئیں جو کم ہمتی کے باعث شاید مقدر نہ ہوسکتیں۔

یہ تو عالم شباب تھا، اس کے بعد جو عرصہ حیات انسان پر آتا ہے اس کو ادھیڑ عمری اور بڑھاپے سے تعبیر کرتے ہیں مگر

☆ شعبہ عربی، اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی لاہور

افسوس کہ مرحوم جواں عمری میں ہی چل بسے، اس سے آگے کی نوبت ہی نہ آئی، والدین و اقربا اور دوستوں کو داغ مفارقت دے کر وہ اس دنیا سے چل بسے اور جفا کر گئے جوان کی عادت نہ تھی، غم سے دو چار، لاچار کر دیا جس کا ازالہ ان کی زندگی کا مقصد تھا، مگر جب تقدیر کے ہاتھ کسی کی طرف بڑھتے ہیں تو اس کے آہنی شکنجے سے بچنا کسی کے لیے ممکن نہیں رہتا، وفا دار دوست جفا کے مرتکب ہو جاتے ہیں، غم کا ازالہ کرنے والے خود غم واندوہ کا سبب بن جاتے ہیں، لہٰذا اے برادرِ وفا کیش تم سے کوئی گلہ نہیں!

آج ان کے عالم باقی کی طرف رحلت کر جانے کے بعد ان کی یادیں باقی ہیں لیکن وہ وجود جو اپنے جسم و روح کے ساتھ دوستوں کے لیے فکر مند اور منفعت بخشی کے لیے کوشاں رہتا تھا اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ زیرِ زمیں اس انجام کا منتظر ہے جو اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس کے لیے خاص کر رکھا ہے، عالم آخرت کے انجام سے تو کوئی باخبر نہیں لیکن اپنے مشاہدات و معاملات کی روشنی میں حسن ظن ہی میرے فکر و خیال کا رہبر و رہنما ہے۔

آخر میں ربّ العالمین کے حضور دعا گو ہوں کہ برادر مخلص سیّد ذوالکفل بخاری سے بر بنائے بشریت جو اخطا و لغزشیں سرزد ہوئی ہوں ان کو اپنی ستاری کی چادر میں ڈھانپ لے اور دوستوں پر مرحوم کے احسانات کے اقرار و اعتراف کو اور مرحوم کے حق میں صالح اعمال کی گواہی کو قبولیت عطا فرما کر اپنی شان کے مطابق پورا پورا بدلہ عطا فرمائے، مرحوم نفع رساں طبیعت کے مالک تھے، ربّ کریم ان کو اپنے محبوب، سیّد الرّسل، نبی مجتبیٰ، خاتم الأنبیاء، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان ’’خیر النّاس من ینفع النّاس‘‘ کے بمصداق احوال قبر سے لے کر یوم آخرت تک کی تمام منزلوں پر ہمہ قسم کی خیریت سے نوازے اور پسماندگان کو مرحوم کی منفعت بخشی کی خیریت کے فیوض و برکات سے نہال فرما دے، اے مولیٰ کریم! مرحوم کو وہ اجرِ عظیم عطا فرمایے جو آپ نے اپنے مخلص بندوں کے لیے مقدر فرمایا ہے، ایسے مخلص بندے جو اپنے تمام تر وجود کے ساتھ دینی وملّی افکار میں مشغول رہتے ہیں، نوجوانانِ قوم کی فکری رہنمائی کر کے انفرادی و اجتماعی رہبری کا فریضہ انجام دیتے رہتے ہیں اور ہر کس و ناکس کے ساتھ ان کے افکار و خیالات شیئرShare کرتے ہیں اور زندگی کے مقصد کی طرف رہنمائی کر جاتے ہیں، بالآخر آپ کے حضور اپنے نامہ اعمال کو داہنے ہاتھ میں پکڑے روشن چہرے کے ساتھ پیش ہوتے ہیں۔ آمین